BUREAU OF AGRICULTURE INFORMATION
N.W.F.P.

چونگ کی کاشت

CULTIVATION OF
Bitter Cress

شائع کردہ:

بیوروآف ایگریکلچرانفارمیشن محکمہ زراعت شعبہ توسیع صوبہ سرحد

فون وفیکس: 091-9224239

چونگ کی کاشت

Bitter Cress

تعارف:

چونگ یا چونگاں (Caralluma tuberculata) ایک قدرتی طور پر پیدا ہونے والی سبزی ہے جسکو پشتو میں پمنکے کہا جاتا ہے۔ جبکہ انگریزی زبان میں Bitter Cress کے نام سے جانا جاتا ہے۔ کریلے کی طرح تلخ ذائقے کی وجہ سے چونگ کو بطور دوا بھی استعمال کیا جاتا ہے اور ذیابطیس (شوگر) اور بلڈ پریشر کے امراض کے علاج میں کافی مقبول ہے۔ آجکل اس میں بہت سے بائیو کیمیکل کشید کر کے استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ ہمارے ہاں کہاوت مشہور ہے کہ پہاڑوں کے اُن کونوں میں چونگاں تلاش کرو جو بکری کی پہنچ سے دور ہو۔ ہمارے بزرگ صبح مویشیوں کو پہاڑی چراگاہوں میں چرنے کیلئے لے جاتے تھے تو واپسی میں چادر کے کونے میں چار پانچ کلو چونگاں ضرور لایا کرتے تھے۔ چونگ چونکہ سایہ دار جگہ پر اُگتا ہے اسلئے آجکل جھاڑیوں اور درختوں کی کٹائی کی وجہ سے اس کے لئے قدرتی ماحول نہیں رہا۔ اسلئے قدرتی طور پر اُگنے والا چونگ ناپید ہو رہا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے تک یہ شہروں کے قریب پہاڑیوں سے وافر مقدار میں مل جاتا تھا۔ لیکن اب میلوں سفر کر کے پہاڑوں سے حاصل کیا جاتا ہے اور رفتہ رفتہ اس میں مزید کمی ہو رہی ہے۔ اس لئے اس سبزی کو ناپید ہونے سے بچانے کے لئے اس کو سبزی کے طور پر اگانے کی کوششیں شروع کر دی گئی ہیں۔

پچھلے دو سالوں سے اس پر تحقیق شروع ہوئی ہے۔ ابھی تک اسکی پیداواری صلاحیتوں پر تحقیق مکمل نہیں ہوئی تاہم اب تک کے تجرباتی نتائج کی روشنی میں مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کر کے اس کو کامیابی سے اُگایا جا سکتا ہے:۔

زمین کا انتخاب اور تیاری:

عام طور پر چونگ بطور سبزی زیادہ استعمال ہوتی ہے لہٰذا دیگر سبزیات کی طرح اسکے لئے بھی ہلکی میرا زمین جس میں ریت کی ملاوٹ ہو بہترین ہے۔ قدرتی کھاد کے استعمال سے زمین کو نرم اور زرخیز بنایا جاتا ہے اور ہل یا گوڈی کے بعد 2 فٹ کے وٹے یا دھوپچے (Ridges) بنوائے جائیں۔ گملوں میں ریت، ہلکی میرا مٹی، قدرتی کھاد اور لکڑی کے برادے سے آمیزہ تیار کر کے بھر دیا جاتا ہے۔

کاشت:

چونگ پنیری کے بغیر بھی کاشت کیا جا سکتا ہے لیکن کھیتوں میں کاشت کیلئے پنیری کے ذریعے کاشت زیادہ کامیاب ہے۔ چونگ کے کسی بھی حصے کو بطور سکر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پنیری کیلئے بازار سے عام چونگ لے کر اسکے چھوٹے چھوٹے ٹکرے پہلے سے تیار شدہ زمین میں ایک سنٹی میٹر کی گہرائی میں کاشت کیا جاتا ہے۔ پنیری تیار ہونے کے بعد اسکی 2-4 شاخیں ایک ساتھ وٹوں (Ridges) پر لگائی جائیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ 6 انچ اور قطاروں کے درمیان 2 فٹ فاصلہ رکھیں۔

چونگ گھروں میں چھوٹے پیمانے پر کیاریوں کے علاوہ گملوں، ٹین کے ڈبوں، کریٹوں وغیرہ میں بھی کاشت کیا جا سکتا ہے لیکن یہ خیال رہے کہ

گملے یا ٹین وغیرہ کی اونچائی کم از کم 8 انچ سے زیادہ ہو۔کاشت کا طریقہ وہی ہے ۔البتہ اسکی کاشت سایہ دار جگہوں پر کامیاب ہے ۔گملوں میں چونگ کے ٹکڑے خواہ اس کے ساتھ جڑیں ہوں یا نہ ہوں دونوں صورتوں میں کاشت کیئے جاسکتے ہیں۔

وقت کاشت:

چونگ گرمیوں میں خوب اُگتا ہے اسلئے اگر اسکی کاشت فروری کے وسط میں کی جائے تو زیادہ کامیاب رہتی ہے۔ویسے جنگلی یا قدرتی جڑی بوٹی ہونے کی وجہ سے اسکی کاشت سارا سال ہوسکتی ہے تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ اگر اسکو بغیر رنگ کے پلاسٹک سے ڈھانپا جائے تو سارا سال اسکی پیداوار لی جاسکتی ہے۔

آبپاشی:

چونگ ایک ایسی سبزی ہے جو زیادہ پانی برداشت نہیں کرسکتی۔اسلئے اس کو پانی دیتے وقت یہ خیال رہے کہ پانی کسی طور بھی کھڑا نہ رہے اور نہ ہی پودوں کے اوپر پڑے کیونکہ اس سے پودوں کی سڑن کا اندیشہ ہوتا ہے۔عام طور پر شروع میں ہر دوسرے تیسرے دن اور اسکے بعد گرمیوں میں ہفتے میں ایک بار اور سردیوں میں 15 دن کے بعد پانی دیں۔

بیماریوں کا تدارک:

اس سبزی پر ابھی تک کیڑے مکوڑوں کا حملہ ریکارڈ نہیں کیا گیا اور نہ ہی دیگر سبزیات کی طرح بیماریوں کا حملہ ہوتا ہے۔بس صرف ایک ہی بیماری ریکارڈ کی گئی ہے جس کو شاخ کا سڑن (Stem Soft Rot) کہا جاتا ہے جو کہ زیادہ پانی کی وجہ سے آتی ہے۔اس بیماری کے تدارک کیلئے کوئی بھی

کاپر (Copper) والی دوائی استعمال کی جاسکتی ہے۔علاوہ ازیں گرمیوں میں بارشی پانی کے کھڑا ہونے سے بچانے کیلئے پلاسٹک کا استعمال لازمی ہے تاکہ بیماری کا اندیشہ نہ ہو۔

برداشت:

چونگ 6-7 مہینوں میں پیداوار دینا شروع کر دیتی ہے۔عموماً وسط فروری میں کاشت شدہ فصل اکتوبر تک تیار ہو جاتی ہے۔حسب ضرورت اس میں سے شاخیں کاٹی جاسکتی ہیں اور ایک دفعہ اُگانے کے بعد دوبارہ لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔کاشت شدہ فصل معیار اور پیداوار کے لحاظ سے پہاڑوں پر اُگنے والی فصل کے مقابلے میں زیادہ بہتر، سبز اور خستہ ہوتی ہے۔

مارکیٹنگ:

قدرتی چونگ کی کمیابی کی وجہ سے سال بہ سال اسکی قیمت میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔عام دنوں میں عام سبزی کی نرخ پر بکنے والا چونگ آجکل بازار میں 200 تا 400 روپے فی کلو کے حساب سے بک رہا ہے۔اُمید ہے کہ کھیت میں اُگائی گئی فصل سے کاشتکاروں کو کافی اچھا معاوضہ ملے گا بلکہ اسکو اگر دیگر سبزیات کے کاشت کی منصوبہ بندی میں شامل کیا جائے تو بیرون ملک بھی برآمد کیا جاسکتا ہے۔

مشاورت:

صوبہ سرحد کے متعدد زرعی تحقیقاتی مراکز میں اسکی کاشت پر تجربات جاری ہیں۔جن کے نتائج حسب معمول زرعی سفارشات کی شکل میں کاشتکاروں تک پہنچ جائیں گی۔مندرجہ بالا سفارشات زرعی تحقیقاتی

ادارہ ترناب فارم اور بارانی زرعی تحقیقاتی سٹیشن جرما کوہاٹ کے سائنسدانوں کی کاوشوں کا ثمر ہے۔ جس کو ادارہ ہذا نے آپ تک پہنچانے کے لئے زیرِ نظر کتابچے کی صورت میں شائع کیا ہے۔ دیگر معلومات کے لئے متذکرہ زرعی تحقیقاتی مراکز یا اس کتابچے کے آخر پر لکھے گئے زرعی سائنسدانوں سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ یا ہم سے بذریعہ ٹیلی فون بروز پیر بوقت 11 تا 12 بجے پروگرام "**دھوا په چپو**" میں بھی مشاورت کر سکتے ہیں۔ فون نمبر: 091-9216378

تحقیق و تحریر

ڈاکٹر فتح اللہ خان، ڈائریکٹر جنرل اے۔آر۔آئی ترناب

ڈاکٹر عظیم خان، اسسٹنٹ پوٹیٹو باٹنسٹ

ایوب جان، پرنسپل انوسٹیگیٹر

ترتیب و تدوین

سلیم شاہ۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر (رابطہ و تعلقات عامہ)